Date:

سوال نمبر 02

جواب:

تعارف: (1)

نماز ارکانِ اسلام میں سے ایک رکن ہے جسکی اسلام میں بہت اہمیت ہے۔ نماز ۲ ہجری کو فرض ہوئی ہے۔ امت محمدیہ سے پہلا دیگر امتوں پر کسے زیادہ نماز فرض تھی۔ نماز آپؐ کو معراج کے موقع پر بطور تحفہ دی گئی۔ اس امت کی ۵ نماز کا ثواب گزشتہ امتوں کی پچاس نماز کے برابر ہے۔ آپؐ نے فرمایا

نماز کی مثال دین میں ایسے ہے جیسے
سر کی مثال انسان کے جسم پر ہے

اس ارشاد سے یہ بات واضح ہے کہ دین میں نماز کی کیا مقام ہے۔ آپؐ اور صحابہ کرامؓ نے ہر حالات میں نماز کو برقرار رکھا اور نماز کے ذریعے اللہ کی مدد کو متوجہ کیا۔ جنگ احد میں آپؐ نے نماز کی ذریعے اللہ کی مدد کو متوجہ کیا۔ جنگ بدر میں آپؐ نے اللہ کی نصرت کو نماز کے ذریعے مانگا۔

Pg No.

(2) نماز کے معنی و مفہوم:

اسلام کی آمد سے قبل ایران میں لفظ نماز قسمان عبادت کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ عربی میں نماز کے لیے لفظ صلوٰۃ استعمال کیا جاتا ہے۔ چونکہ صلوٰۃ کا مطلب ہے درود، دعا اور جھکنا یہ سب نماز میں موجود ہے اس لیے یہ لفظ نماز کے لیے مناسب ہے۔

اس کے اصطلاحی معنی ہے اللہ کے قریب ہونا، اللہ کا قرب حاصل کرنا۔ اللہ نے مسلمانوں پر کی طرف نماز عائد کی ہے۔ جب مسلمان ان نمازوں کو ادا کرتا ہے تو وہ اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ اللہ کی خوشنودی اس کو حاصل ہوتی ہے۔

(3) نماز کے تصور کی وضاحت

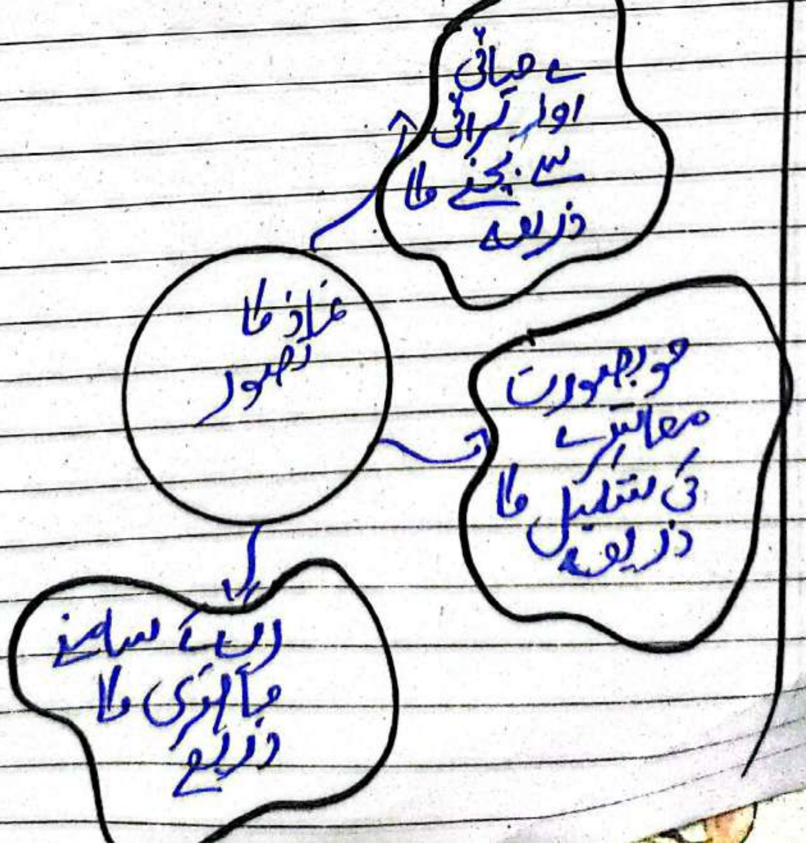

Date:

(i) بے حیائی اور برائی سے بچنے کا ذریعہ

نماز بے حیائی اور برائی سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ انسان جب نماز پڑھتا ہے تو اسے اللہ کی ذات یاد رہتی ہے اور وہ اس وجہ رب کی محبت دلوں میں ڈوبا ہوا رہتا ہے جو اسے گناہوں وغیرہ سے دور رکھتی ہے۔

ان الصلوۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر ؛
بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور برے کاموں سے

(ii) خوبصورت معاشرے کی تشکیل کا ذریعہ ؛

نماز کے ذریعے ایک خوبصورت معاشرہ تشکیل پاتا ہے جہاں لوگوں کو اخلاق مضبوط بنا دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ مختلف برائیوں اور برے کاموں سے دور رہتے ہیں۔ لوگوں کو اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ اللہ رب العالمین دیکھ رہا ہے اور اس کی شہ رگ سے بھی قریب ہے۔ آپ کی حدیث کا مفہوم ہے

اگر لوگوں کو نماز کی اہمیت کا پتہ چل جائے تو وہ گھسیٹ کر مسجدوں کی طرف آئیں

(iii) رب کے سامنے حاضری کا ذریعہ ؛

نماز کے ذریعے انسان اپنے رب کے سامنے حاضری دیتا ہے کہ تیرا بندہ تیرے سامنے حاضر ہے۔ انسان رب کے سامنے سجدہ کرتا ہے اور اس کی غلامی اور بندگی کا اقرار کرتا ہے۔

CamScanner

۳) نماز کے اثرات

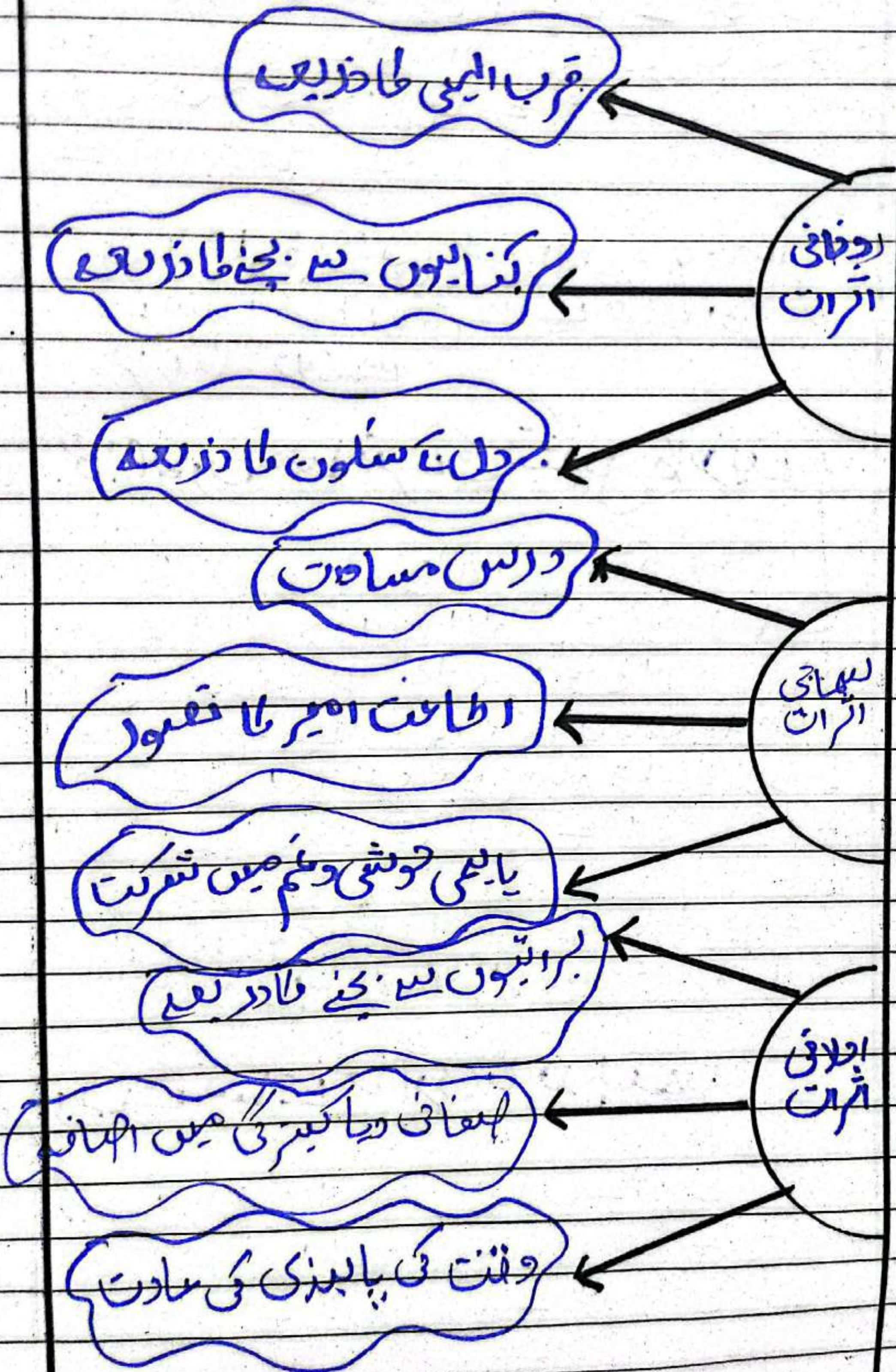

Date:

(۱) روحانی اثرات

(الف) قربِ الٰہی کا ذریعہ

نماز کے ذریعے انسان کو قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ انسان اللہ کے قریب آتا ہے۔ اللہ کی رحمت اس پر نازل ہوتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا

انسان سجدے کی حالت میں اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے

(ب) گناہوں سے بچنے کا ذریعہ:

نماز انسان کو گناہوں سے روکتی ہے اور ہو چکے ہوئے گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا

آپؐ نے ایک درخت کی شاخ پکڑی تو اس کے پتے جھڑنے لگے تو آپؐ نے فرمایا جب انسان نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ بھی ایسے ہی معاف ہوتے ہیں۔

(ج) دل کے سکون کا ذریعہ

نماز سے انسان کے دل کو سکون ملتا ہے کیونکہ اس میں اللہ کا ذکر موجود ہے۔ اللہ فرماتے ہیں

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب
دلوں کو سکون اللہ کے ذکر سے ہی ملتا ہے۔

Pg No.

Date:

(iii) سماجی اثرات

(الف) درسِ مساوات:

نماز انسان کو درسِ مساوات دیتی ہے۔ جب نماز میں امیر غریب، بادشاہ غلام اور سیاہ گورا ایک صف میں کندھے سے کندھے ملا کر کھڑے ہوتے ہیں تو ان کے درمیان ایسی اختلافات ختم ہو جاتے ہیں۔ امثال کہتے ہیں۔

ہر ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

(ب) اطاعت امیر کا تصور:

جب امام نماز پڑھاتا ہے اور مقتدی امام کی تکبیر کے پیچھے تکبیر کہتے ہیں اللہ اکبر کہہ کر اپنی نیت بدلتے ہیں تو اس طرح ان میں اطاعت امیر کا تصور پیدا ہوتا ہے۔ صحابہ امیر کی اطاعت ہر حالت میں کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا

اپنے امیر کی اطاعت کرو چاہے وہ حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو

(ج) باہمی خوشی و غم میں شرکت

نماز کی وجہ سے لوگوں کو ایک دوسرے کا حال احوال معلوم ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کی پریشانی و دکھ کا معلوم ہوتا ہے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

Date:

(iii) اخلاقی اثرات

(الف) صفائی و پاکیزگی میں اضافہ

دین اسلام میں صفائی و پاکیزگی کی بہت اہمیت ہے۔ آپؐ نے فرمایا

صفائی نصف ایمان ہے۔

جب انسان نماز کے لیے پانچ وقت وضو کرتا ہے اور اپنے کپڑوں کو گندگی وغیرہ سے پاک رکھتا ہے تو اسکی اس ... کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔

(ب) برائیوں سے بچنے کا ذریعہ

نماز انسان کو اخلاقی و جسمانی برائیوں سے دور رکھتا ہے۔ اسکے ذہن و دماغ میں ہر وقت اپنے رب کا ڈر موجود رہتا ہے جو اسے ہر برے کام سے دور رکھتا ہے۔

(ج) وقت کی پابندی کی عادت

انسان کے اندر وقت کی پابندی کی عادت نماز کے ذریعے پیدا ہوتی ہے۔ پانچ وقت نماز کی عادت انسان کو وقت کا پابند بناتی ہے۔ وہ ہر کام وقت پر انجام دیتا ہے کیونکہ اسے نماز کے لیے اپنے رب کے سامنے حاضری دینی ہوتی ہے۔

Date:

(3)

خلاصہ بحث

نماز انسان کے پاس اللہ کا دیا ہوا بہترین تحفہ ہے۔ حضرت علی فرماتے ہیں

جب میرا دل کرے اللہ مجھ سے بات کرے تو میں قرآن پڑھتا ہوں۔ اور جب میرا دل کرے کہ میں اللہ سے بات کروں تو میں نماز پڑھتا ہوں

آج انسان در در کی ٹھوکریں کھا رہا ہے اور اپنے رب کے سامنے جھکنا نہیں بلکہ بھلانا بھول گیا ہے۔ نماز انسان کے سارے مسائل حل کر دیتی ہے۔ انسان کو سکون دیتی ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ نماز کو لازم ادا کرے

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

سوال نمبر 03

جواب

تعارف:

اسلام ایک بہترین مذہب ہے جس نے انسان کی کردار میں رہنمائی کی ہے اور کرتا رہے گا۔ اسلام سے پہلے دنیا جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا اصول چلتا ہے۔ ہر طرف ظلم و جبر کا بازار گرم تھا۔ جہالت کے نشے میں چور انسان حیوانی جذبات کو اختیار کرچکا تھا۔ قتل و غارت عام تھی۔ عورتوں کی عزت و عصمت محفوظ نہیں تھی۔ ان سب حالات اسلام نازل ہوا اور ہدایت کی کرنوں سے سارے جہاں کو منور کیا۔ لوگوں کی حیوانی خصلتوں کو دبا کر ان میں روحانی خصلتوں کو اجاگر کیا۔ لوگوں کے حقوق مقرر کیے۔ ان میں شعور پیدا کیا اور انسانی معیار کو اجاگر کیا۔ زندگی گزارنے کے اصول واضح کیے۔ اسلام سے پہلے معاشرے میں عورتوں کو ذلیل کیا جاتا تھا۔ ان کے حقوق مقرر نہیں تھے۔ اسلام نے عورت کو بلند درجہ دیا اور عزت کا مرتبہ دیا۔

Date:

(۵) انسانی وقار کو اجاگر کرنے میں اسلامی کوششیں:

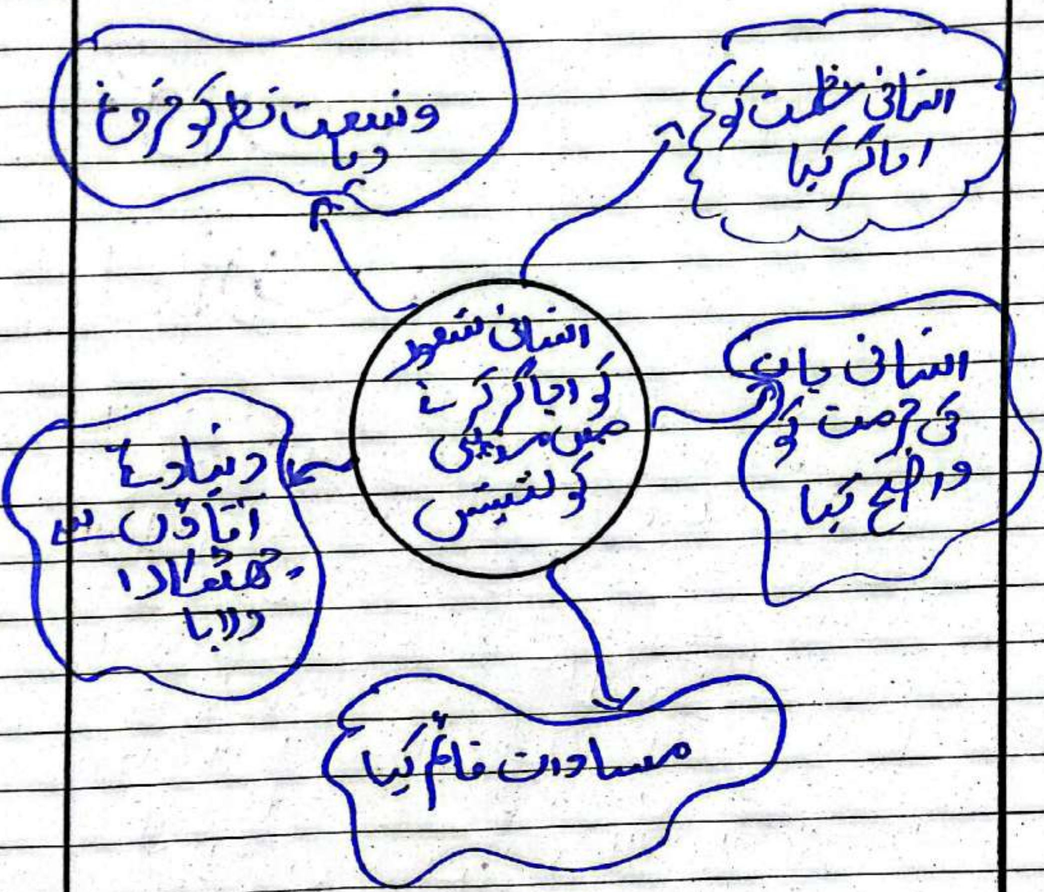

(۱) انسانی عظمت کو اجاگر کیا:

اسلام نے کائنات کا شہزادہ انسان کو قرار دیا۔
تمام دنیا کی مخلوقات انسان کی غلام ہے اور
انسان ان پر فضیلت رکھتا ہے۔ اسلام سے قبل
انسان دنیا کی چیزوں کو پوجتا تھا۔ بلکہ وہ مدتوں
میں ستاروں، سورج اور چاند کی پوجا کی جاتی
تھی۔ اسلام نے ان تمام حرکات کو حقیر کو باطل بے بنیاد
قرار دیا

Date:

لقد کرمنا بنی آدم

ہم نے بنی نوع انسان کو عزت بخشی ہے

(ii) انسان جان کی حرمت کو اجاگر کیا:

اسلام سے قبل انسانی جان کی حرمت اور قدر اس قدر نہیں تھی جیسے اسلام نے دی تھی۔ لوگوں میں خون ریزی کا عالم دیا تھا۔ اسلام نے انسانی وقار کو بلند اسکی جان کی حفاظت سے کیا۔

جس نے کسی ایک جان انسان کو قتل کیا اور زمین میں فساد پھیلایا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا (القرآن)

اس طرح انسان کی جان کی اہمیت بڑھی اور لوگوں میں امن قائم ہوا

(iii) مساوات قائم کیا:

اسلام سے پہلے انسانیت مختلف گروہوں میں بٹی ہوئی تھی۔ کئی ذاتی فرق موجود تھی تو کہیں امیر و غریب کا فرق پایا جاتا تھا۔ جن لوگوں کو حقیر سمجھا جاتا تھا انھیں ذلیل کیا جاتا تھا۔ اسلام نے آکر مساوات کا درس دیا۔

یا ایھا الناس انا خلقنکم من ذکر و انثی
وجعلنکم شعوبا و قبائل لتعارفو

اے لوگوں ہم نے تمھیں مرد اور عورت

Pg No.

Date:

سے پیدا کیا اور دو حصوں میں مختلف گروہوں اور قبیلوں میں بانٹا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو

اسلام نے مختلف قبیلوں اور گروہوں کا وجود میں آنے کا اصطلاح بنا دیا۔ کوئی شخص دوسرے شخص سے کمتر نہیں۔ ہر کوئی اللہ کے نزدیک برابر ہے۔ یہاں اگر فضیلت ہے تو صرف تقویٰ کی بنا پر۔

(۱۲) دنیا کو آقاؤں سے چھٹکارا دیا:

اسلام سے پہلا غلامی میں رہنے والوں لوگوں پر ظلم وجبر کا پہاڑ توڑے جاتے تھے۔ غلام کو مارا جاتا تھا۔ اس سے اسکی طاقت سے بڑھ کر کام لیا جاتا تھا۔ اسلام نے اس پہلو کا خاتمہ کیا اور غلاموں کا حقوق مقرر کیے۔ آپ نے حضرت بلال کو عزت و مرتبہ دیا دوسرے بڑے لوگوں کو نہیں دیا۔

غلاموں سے اچھا سلوک کرو (الحدیث)

(۱۳) وسعت نظر کو فروغ دینا:

اسلام سے پہلا انسان تنگ نظر تھا۔ اسلام نے انسان کے اندر وسعت نظر کو پیدا کیا۔ حضرت عمر کے دور میں لوگ دریا نیل میں لوگ ایک لڑکی کو ڈھکیلتا تھا اور سمجھتا کہ ایسا کرنے سے دریا کا پانی اور آتا ہے۔ آپ نے اس روایت کو ختم کیا

Date:

(3) عورت کا وقار اسلام میں

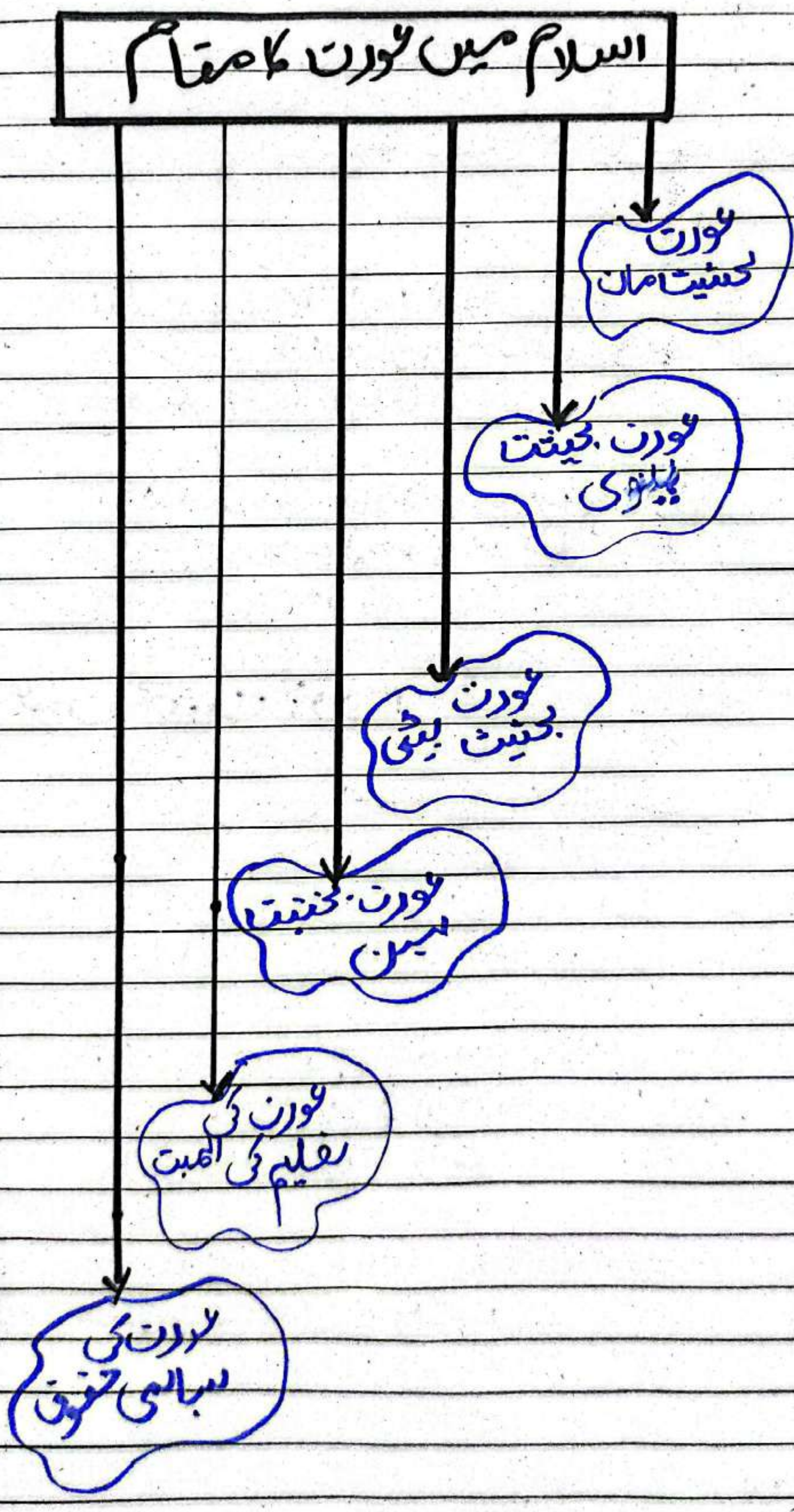

Date:

(۱) عورت بحیثیت ماں:

اسلام نے عورت کو ماں کے روپ میں ایک حسین مقام دیا۔ ماں جیسی مخلوق جسے اسلام نے بیان کی جتنا بڑھ کوئی دوسرا مذہب کرے۔ اللہ نے انسان کے ساتھ اپنے پیاروں کو ماں کے پیار سے تشبیہ دی۔

آپ سے پوچھا گیا میرے اوپر کس کا حق سب سے زیادہ ہے۔ آپ نے فرمایا ماں کا، ماں کا ماں کا اور پھر فرمایا باپ کا

اگر میں عشاء کی نماز پڑھ رہا ہوں اور میری ماں مجھے پکارے تو میں سلام پھیر کر ماں کی بات سنوں گا

(۲) عورت بحیثیت بیوی!

عورت کا بحیثیت بیوی کا جو کردار اسلام نے بیان کیا ہے وہ سب سے زیادہ افضل اور حسین ہے۔ آپ کی 7 بیویاں تھی مگر آپ نے ہر ایک کو بلند مرتبہ دیا اور عورت کا وقار میں اضافہ کیا

آپ اپنی زوجہ کے ہمراہ اونٹ پر سوار تھے تو اونٹ تیز چلنے لگے تو آپ نے فرمایا "آہستہ چلاؤ یہ (زوجہ) شیشے ہے۔"

دنیا ساز و سامان کی جگہ ہے اور بہترین سامان نیک عورت ہے

CS CamScanner

وعاشروھن بالمعروف
عورتوں کیساتھ معاشرت میں نیکی
کا معاملہ ملحوظ رکھو

(iii) عورت بحیثیت بہن:

اسلام نے بھائی بہن کا رشتہ بہت خوبصورت قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ کی کوئی بہن نہیں تھی مگر اپنی رضاعی بہنوں سے بھی حسن سلوک کیا۔ ایک دفعہ مسلمان ہوازن سے کچھ لوگوں کو پکڑ کر لائے جن میں آپ کی رضاعی بہن شیما بھی تھی۔ آپ کو جب معلوم ہوا تو ان کے لئے اپنی چادر بچھائی اور فرمایا اگر رہنا چاہتی ہو ہمارے ساتھ تو عزت کیساتھ رکھیں گے اور اگر جانا چاہتی ہو تو اکرام کے ساتھ بھیجیں گے۔

(iv) عورت بحیثیت بیٹی:

اسلام نے عورت کا وقار بیٹی کے روپ میں بھی اجاگر کیا۔ اس کے حقوق مقرر کئے۔ بیٹا بیٹی کے درمیان فرق کو مٹایا۔

ایک مرتبہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کے ہمراہ حضرت عائشہ کے پاس آئی۔ حضرت عائشہ نے اسے ایک کھجور دی جو اس عورت نے آدھی آدھی دونوں بیٹیوں کو دی۔ آپؓ نے یہ سارا قصہ آپ ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا جس کو بیٹیوں کے معاملے میں آزمایا جائے اور وہ ان سے حسن سلوک کرے تو یہ بیٹیاں اس کے لئے جہنم کے سامنے دیوار بن جائیں گی

(V) عورت کی تعلیم کی اہمیت!۔

اسلام نے عورت کی تعلیم کی بہت اہمیت دی ہے۔ اسلام سے قبل تعلیم کے میدان میں عورتیں غیر موجود تھی۔ اسلام نے عورت کی تعلیم کو لازم قرار دیا۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے (الحدیث)

(VI) عورت کے سیاسی حقوق

اسلام نے اس بات کو یقینی بنایا کہ عورتوں کو بھی اس بات کا حق حاصل ہو وہ بھی اپنے حاکم کو چن سکے۔ حضرت عثمان کے انتخاب کے وقت حضرت عبدالرحمان نے گھر گھر جا کر عورتوں سے مشاورت کیا۔ اس طرح عورتوں کو معاشرتی پالیسی کی تشکیل میں بھی حصہ لینا حق ہے۔ حضرت عمر کے دور میں عورتیں مجلس مشاورت میں شامل ہے۔

(7) خلاصہ بحث:

اسلام نے انسان بالخصوص عورتوں کو بہترین حقوق عطا کیے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے ان حقوق کو عمل کیا جائے اور لوگوں کے حق تلفی کو روکا جائے۔ اسلام کی اعلیٰ تعلیمات سے معاشرے کو روشناس کرایا جائے۔

Date:

سوال نمبر 4

جواب

تعارف: (1)

اسلامی تہذیب ایک بہترین تہذیب ہے جو
انسان کو بہترین زندگی گزارنے کا موقع
دیتی ہے۔ اس تہذیب کو اپنا کر کوئی بھی
معاشرہ ترقی کر سکتا ہے اور اپنے اندر
موجود تمام برائیوں کو مٹا سکتا ہے۔ اس
تہذیب میں جہاں ایک طرف فرد معاشرہ کے
حقوق متعین کیے گئے ہیں وہیں دوسری طرف
ریاست کے حقوق بھی مقرر کیے گئے ہیں جس
سے معاشرے میں توازن پیدا ہوتا۔ فرد
معاشرہ بھی ترقی کرے گا اور ریاست بھی ترقی
کی راہوں پر گامزن ہو گی۔ یہ ایک متحرک اور
زندہ تہذیب ہے جو ہر دور کے معاشرے کی
ضروریات و تقاضوں کو اپنے اندر سمائے
ہوتا ہے۔ یہ تہذیب بہترین معاشرے کی
تشکیل کی ضمانت دیتا ہے اور معاشرے
میں رہنے والے انسانوں کو ہر حالات میں
رہنمائی عطا کرتا ہے۔

(۱۸

اسلامی تہذیب: ایک زندہ اور متحرک تہذیب

اسلامی تہذیب: ایک صحت مند اور زندہ تہذیب

- امانت پر مبنی تہذیب
- سادگی کی مہم
- مساوات کا درس
- حقوق و فرائض
- مسئولیت کا شعور
- امر بالمعروف و نہی عن المنکر
- اخلاقی اقدار
- اقلیتوں کے حقوق
- میانہ روی
- عدل و احسان

Pg No.

(i) امانت کا درس:

امانت کی قدریں اسلامی تہذیب کی نمایاں صفت ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو امانت کا سبق پڑھاتا ہے۔

بنو اسد کے ایک شخص کو آپؐ نے صدقات کا عامل بنایا۔ جب وہ اپنا کام پورا کر کے آیا تو بولا یہ تمہارا مال اور یہ میرا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اسے بولو کہ اپنے گھر میں بیٹھ کر دیکھے کہ اسے کون دیتا ہے یہ مال۔ قیامت میں وہ لوگ جو دنیا میں مال کھاتے تھے ایسے آئیں گے کہ گائے ڈکار رہی ہوگی، بکری ممیار رہی ہوگی اور اونٹ بڑبڑا رہا ہوگا۔

(ii) سادگی کی صفت:

اسلام اپنے ماننے والوں کو سادگی سے زندگی گزارنے کا درس دیتا ہے۔ آپؐ کا حجرہ تھا وہ ساز و سامان سے خالی تھا مگر اعمال سے بھرپور تھا۔ اتنا چھوٹا تھا کہ اگر کھڑے ہو پاؤں تو سر چھت کو لگتا تھا اور پاؤں پھیلاتے تو دوسرے سرے پر جاتے۔

(iii) مساوات پر مبنی معاشرت و تہذیب:

اسلام پر مبنی تہذیب مساوات پر منحصر ہوتی ہے ہر کوئی برابر ہوتی ہے۔ لوگوں کو اپنے اعمال اور دینی کارناموں کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو اس کا بھی
ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا

یہ اس موقع پر فرمایا جب لوگوں نے ایک عورت
جس نے چوری کی تھی اس کی سفارش کی

(iii) حقوق و فرائض پر مبنی معاشرت:

اسلامی تہذیب حقوق و فرائض پر مبنی معاشرت
کو تشکیل دیتا ہے۔ ہر انسان اور حیوان کے
حقوق مقرر کیے گئے اور لوگوں کو پابند بنایا گیا
کہ ان حقوق کو پورا کیا جائے۔ حدیث کا مفہوم ہے

حقوق اللہ تو اللہ معاف کر دے گا لیکن
حقوق العباد جب تک انسان معاف نہیں
کرے گا معاف نہیں ہوں گے۔

جانوروں کے حقوق کے بارے میں فرمایا

ایک شخص نے بکری کو لٹایا اور
چھری تیز کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تم کیوں
اسے دو دفعہ ذبح کرنا چاہتے ہو۔

(iv) مسئولیت کا تصور:

اسلامی تہذیب اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ
انسان کو اس بات کا احساس ہو کہ دنیا میں
جو کچھ بھی کرے گا آخرت میں اس کا سوال ہوگا
اور باز پرس کی جائے گی۔ اس وجہ سے انسان

انسان کو برے کاموں سے روکتا ہے اور اچھائی طرف راغب کرتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا

اگر دریا دجلہ کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا مر گیا تو عمر سے سوال ہوگا

(vi) امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اسی لیے تو سارا اسلامی آئیڈیل معاشرے میں رہنے والے لوگوں کو اس بات کا درس دیتی ہے وہ برائی سے بچنے کا حکم کرے اور نیکی کو کرنے کا بھی حکم کرے

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تأمرون بالمعروف و تنہون عن المنکر

تم بہترین امت ہو کیونکہ تمہیں تم نیک کام کا حکم کرتے ہو اور برے کام سے منع کرتا ہو

(vii) اخلاقی اقدار پر مبنی معاشرت:

اسلامی آئیڈیل اخلاقی اوصاف پر مبنی آئیڈیل کو فروغ دیتی ہے۔ اخلاق حسنہ کی اسلام میں بہت اہمیت ہے اور اخلاق رذیلہ سے بچنے کی بہت تاکید ہے۔ جھوٹ، تکبر، بدگمانی، بے حیائی اور بہتان وغیرہ سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ اخلاق کو اسلام نے انسان کی شخصیت کا زیور بنایا۔ آپؐ کو انسان کے لیے نمونہ بنا کر پیش کیا۔

Date:

میری بعثت کا مقصد یہ ہے کہ میں اچھے اخلاق کی تکمیل کروں۔ (الحدیث)

(viii) اقلیتوں کے حقوق:

اسلامی تہذیب میں اقلیتوں کے حقوق کو نہایت اہمیت حاصل ہے۔ ان کے مال و جان کی حرمت بیان کی۔ ان پر زبردستی دین کو مسلط کرنے سے منع کیا۔ ان کے تمام حقوق کیا اور ان کے معاشرتی و سیاسی حقوق کو بیان کیا۔

میری سب سے اہم ذمہ داری اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ہے۔ (الحدیث)

(ix) میانہ روی کا راستہ:

اسلام انسان کو ہر حال میں اور ہر حالات میں میانہ روی کا درس دیتا ہے۔ چاہے دینی معاملات ہو یا دنیاوی ہر معاملے میں میانہ روی کو اختیار کرنے کی تعلیم دی اور ہر طرح کے افراط سے اپنے ماننے والوں کو آگاہ کیا۔ آپ نے فرمایا

"بہترین راستہ تو میانہ روی کا راستہ ہے۔ (الحدیث)

(x) عدل و انصاف:

اسلامی تہذیب کی سب سے اہم خصوصیت عدل و انصاف

Pg No.

Date:

کی امید ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو رزقِ حلال میں
عدل و انصاف کو فوری ادا کرنے کا درس دیتا ہے۔
اس سے معاشرے میں لوگوں کو سکون میسر ہوتا
ہے اور حقوق کی پامالی نہیں ہوتی۔ ترقی ظلم و جبر
سے محفوظ رہتا ہے

قل امر ربی بالقسط

آپ کہہ دیجیے میرے رب نے
انصاف کا حکم دیا ہے

(4) خلاصہ بحث :-

آج دنیا ایک بہترین تہذیب کی تلاش میں ہے۔
اس تہذیب کی ساری خصوصیات اسلامی تہذیب
میں موجود ہیں۔ آج مسلمان اس بہترین تہذیب
کو چھوڑ کر مغربی تہذیب کو اپنا رہے ہیں جس سے
مسلمان دونوں جہاں کا نقصان ہو گیا ہے۔

یہی سبق دیتا ہے ہمیں پرستان کا سورج
مغرب کی طرف جاؤ گے تو ڈوب جاؤ گے

Date:

سوال نمبر 6:

جواب:

(1) تعارف:

اسلامی ریاستی نظام ایک بہترین ریاستی نظام ہے جو معاشرے کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بناتا ہے لوگوں کو ترقی کے مواقع بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس معاشرے میں اللہ نے ریاست کی کچھ ذمہ داریاں عائد کی ہیں جو ریاست کو پوری کرنی ہوتی ہیں تاکہ لوگ خوشحال زندگی بسر کرتے اور دین اسلام پر عمل پیرا ہوتے رہیں۔

(2) اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں:

(i) معاشی تحفظ فراہم کرنا:

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو معاش کمانے کے مواقع فراہم کرے۔ اگر معاشرے میں کوئی شخص کمانے سے قاصر ہے تو ریاست کا فرض ہے اس کو معاشی تحفظ فراہم کرے

CamScanner

Date:

کسی رات اگر ایک فرد بھی بھوکا، پیاسا اور ننگا رہ گیا تو کل قیامت کے روز اس سے پوچھا جائے گا، اس سے حاکم بھوکا (الحدیث)

(ii) قرآن و سنت پر چلنے کے مواقع:

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو دین پر چلنے کے مواقع فراہم کرے۔ کوئی ایسی پالیسی یا قانون نہ بنائے جو لوگوں کو دین پر چلنے سے روکتا ہو۔

یا ایھا الذین امنوا لا تقدموا بین یدی اللہ

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔

(iii) عدل و انصاف کو یقینی بنانا:

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ عدل و انصاف کو یقینی بنائے تاکہ کوئی کسی پر ظلم نہ کرے، عین وہ اسکے اور ظلم و جبر کا خاتمہ ہو۔ انصاف کے دروازے سب لوگوں پر کھلے رہیں اور جو لوگ انصاف حاصل کرنے کے لیے عدالتوں کی فیس برداشت نہیں کر سکتے انہیں مفت انصاف دیا جائے۔

اللہ کے پاس قیامت کے روز سب سے قریب بیٹھنے والا اور سب سے محبوب عادل حکمران ہوگا۔

(iv) تعلیم کی فراہمی:

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو مفت تعلیم

Pg No.

Date:

تعلیم کے مواقع عام کرے اور تعلیمی ادارے قائم کرے جس میں لوگ تعلیم حاصل کر سکیں۔ آپؐ نے فرمایا

"علم مومن کی گمشدہ میراث ہے"

(V) مساوات کو قائم کرنا:

اسلامی ریاست کو چاہیے کہ عوام میں مساوات کو قائم کرے۔ ہر کوئی قانون کے سامنے برابر ہو۔ لوگ چھوٹے بڑے ہوں اور قانون پر ہوں

(VI) اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ

اسلامی ریاست اقلیتوں کے حقوق کو بھی محفوظ رکھے

جس نے کسی معاہد کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو تک نہیں سونگھ سکتا